اَنْ	تُؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ	رَبِّكُمْ	اِنْ
کہ	تم ایمان لاتے ہو	اللہ پر	تمہارا رب	اگر
كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ	جِهَادًا	فِيْ سَبِيْلِيْ	وَابْتِغَآءَ	مَرْضَاتِيْ
تم نکلتے ہو	جہاد کے لئے	میرے راستے میں	اور چاہنے کے لئے	میری رضا
تُسِرُّوْنَ	اِلَيْهِمْ	بِالْمَوَدَّةِ	وَاَنَا اَعْلَمُ	بِمَآ
تم پوشیدہ	تم ان کی طرف	دوستی کا پیغام	اور میں خوب جانتا ہوں	وہ جو
اَخْفَيْتُمْ	وَمَآ	اَعْلَنْتُمْ	وَمَنْ	يَّفْعَلْهُ
تم مخفی کرتے ہو	اور جو	ظاہر کرتے ہو	اور جو	یہ کرے گا
مِنْكُمْ	فَقَدْ	ضَلَّ	سَوَآءَ	السَّبِيْلِ
تم میں سے	تو تحقیق	وہ بھٹک گیا	سیدھا	راستہ

مومنو! اگر تم میری راہ میں لڑنے اور میری خوشنودی طلب کرنے کے لئے (مکے سے) نکلے ہو تو میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ۔ تم تو ان کو دوستی کے پیغام بھیجتے ہو اور وہ (دین) حق سے جو تمہارے پاس آیا ہے منکر ہیں۔ اور اس باعث سے کہ تم اپنے پروردگار خدا تعالیٰ پر ایمان لائے ہو پیغمبر کو اور تم کو جلاوطن کرتے ہیں۔ تم ان کی طرف پوشیدہ پوشیدہ دوستی کے پیغام بھیجتے ہو۔ اور جو کچھ تم مخفی طور پر اور جو علیٰ الاعلان کرتے ہو وہ مجھے معلوم ہے۔ اور جو کوئی تم میں سے ایسا کرے گا وہ سیدھے راستے سے بھٹک گیا۔

اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً وَّيَبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ وَاَلْسِنَتَهُمْ

بِالسُّوْٓءِ وَوَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۲﴾

اِنْ	يَّثْقَفُوْكُمْ	يَكُوْنُوْا	لَكُمْ	اَعْدَآءً
اگر	وہ تمہیں پائیں	وہ ہو جائیں	تمہارے	دشمن
وَّيَبْسُطُوْٓا	اِلَيْكُمْ	اَيْدِيَهُمْ	وَاَلْسِنَتَهُمْ	بِالسُّوْٓءِ
اور وہ کھولیں	تم پر	اپنے ہاتھ	اور اپنی زبانیں	برائی کے ساتھ
وَوَدُّوْا		لَوْ تَكْفُرُوْنَ		
اور وہ چاہتے ہیں		تم کسی طرح کافر ہو جاؤ		

اگر یہ کافر تم پر قدرت پالیں تو تمہارے دشمن ہو جائیں اور ایذا کے لئے تم پر ہاتھ (بھی) چلائیں اور زبانیں (بھی) اور چاہتے ہیں کہ تم کسی طرح کافر ہو جاؤ۔

لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۳﴾

لَنْ تَنْفَعَكُمْ	اَرْحَامُكُمْ	وَلَآ	اَوْلَادُكُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
تمہیں ہرگز نفع نہ دیں گے	تمہارے رشتے	اور نہ	تمہاری اولاد	قیامت کے دن
يَفْصِلُ	بَيْنَكُمْ	وَاللّٰهُ	بِمَا تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ
وہ فیصلہ کرے گا	تمہارے درمیان	اور اللہ	جو تم کرتے ہو	دیکھتا ہے

قیامت کے دن نہ تمہارے رشتے ناتے کام آئیں گے اور نہ اولاد۔ اس روز وہی تم میں فیصلہ کرے گا۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس کو دیکھتا ہے۔

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۡ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَآ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۴﴾

قَدْ كَانَتْ	لَكُمْ	اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ	فِيْٓ	اِبْرٰهِيْمَ
بیشک ہے	تمہارے لیے	نیک چال (بہترین نمونہ)	میں	ابراہیم
وَالَّذِيْنَ	مَعَهٗ	اِذْ قَالُوْا	لِقَوْمِهِمْ	اِنَّا بُرَءٰٓؤُا
اور جو	اس کے ساتھ	جب انہوں نے کہا	اپنی قوم کو	بیشک بے تعلق
مِنْكُمْ	وَمِمَّا	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	كَفَرْنَا
تم سے	ان سے جن کی	تم پوجتے ہو	خدا کے سوا	ہم منکر ہیں
بِكُمْ	وَبَدَا	بَيْنَنَا	وَبَيْنَكُمُ	الْعَدَاوَةُ
تمہارے	اور ظاہر ہو گئی	ہمارے درمیان	اور تمہارے درمیان	عداوت

وَالْبَغْضَآءُ	اَبَدًا	حَتّٰى	تُؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ
اور دشمنی	ہمیشہ کے لیے	یہاں تک کہ	تم ایمان لے آؤ	اللہ پر
وَحْدَهٗٓ	اِلَّا قَوْلَ	اِبْرٰهِيْمَ	لِاَبِيْهِ	لَاَسْتَغْفِرَنَّ
واحد	مگر کہنا	ابراہیمؑ	اپنے باپ سے	میں آپ کے لئے مغفرت مانگوں گا
لَكَ	وَمَآ	اَمْلِكُ	لَكَ	مِنَ اللّٰهِ
تمہارے لئے	اور نہیں	میں اختیار رکھتا	تمہارے لئے	اللہ سے
مِنْ شَيْءٍ	رَبَّنَا	عَلَيْكَ	تَوَكَّلْنَا	وَاِلَيْكَ
کچھ بھی	اے ہمارے پروردگار	تجھ ہی پر	ہمارا بھروسہ ہے	اور تیری ہی طرف
اَنَبْنَا		وَاِلَيْكَ		الْمَصِيْرُ
ہم رجوع کرتے ہیں		اور تیری ہی طرف		لوٹ کر آنا ہے

تمہیں ابراہیم اور ان کے رفقاء کی نیک چال چلنی (ضرور) ہے۔ جب انہوں نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ ہم تم سے اور ان (بتوں) سے جن کو تم خدا کے سوا پوجتے ہو بے تعلق ہیں (اور) تمہارے (معبودوں کے کبھی) قائل نہیں (ہوسکتے) اور جب تک تم خدائے واحد اور ایمان نہ لاؤ ہم میں تم میں ہمیشہ کھلم کھلا عداوت اور دشمنی رہے گی۔ ہاں ابراہیمؑ نے اپنے باپ سے یہ (ضرور) کہا کہ میں آپ کے لئے مغفرت مانگوں گا اور خدا کے سامنے آپ کے بارے میں کسی چیز کا کچھ اختیار نہیں رکھتا۔ اے ہمارے پروردگار تجھ ہی پر ہمارا بھروسہ ہے اور تیری ہی طرف ہم رجوع کرتے ہیں اور تیرے ہی حضور میں (ہمیں) لوٹ کر آنا ہے۔

رَبَّنَا لَا تَجۡعَلۡنَا فِتۡنَةً لِّلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَاغۡفِرۡ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۵﴾

رَبَّنَا	لَا تَجۡعَلۡنَا	فِتۡنَةً	لِّلَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا
اے ہمارے رب	ہمیں نہ بنا	آزمائش	ان کے لئے جنہوں نے	کافر۔ کفر کیا
وَاغۡفِرۡ	لَنَا	رَبَّنَا	اِنَّكَ	اَنۡتَ
معاف فرما	ہمیں	اے ہمارے رب	بے شک تو	تو ہی
الۡعَزِيۡزُ	الۡحَكِيۡمُ			
غالب	حکمت والا ہے			

اے ہمارے پروردگار ہم کو کافروں کے ہاتھ سے عذاب نہ دلانا اور اے پروردگار ہمارے ہمیں معاف فرما۔ بے شک تو غالب حکمت والا ہے۔

لَقَدۡ كَانَ لَكُمۡ فِيۡهِمۡ اُسۡوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنۡ كَانَ يَرۡجُوا اللّٰهَ وَالۡيَوۡمَ الۡاٰخِرَ ؕ وَمَنۡ
يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الۡغَنِىُّ الۡحَمِيۡدُ ﴿۶﴾

لَقَدۡ كَانَ	لَكُمۡ	فِيۡهِمۡ	اُسۡوَةٌ حَسَنَةٌ	لِّمَنۡ
تحقیق ہے	تمہارے لئے	ان میں	نیک چال	اس کے لئے جو
كَانَ يَرۡجُوا	اللّٰهَ	وَالۡيَوۡمَ الۡاٰخِرَ	وَمَنۡ	يَّتَوَلَّ
امید رکھتا ہو	اللہ	اور روز آخرت	اور جو	روگردانی کرے گا
فَاِنَّ اللّٰهَ	هُوَ الۡغَنِىُّ	الۡحَمِيۡدُ		
تو بیشک اللہ	بے پرواہ	سزاوار حمد (وثنا) ہے		

تم (مسلمانوں) کو یعنی جو کوئی خدا (کے سامنے جانے) اور روز آخرت (کے آنے) کی امید رکھتا ہو اسے ان لوگوں کی نیک چال چلنی (ضرور) ہے۔ اور روگردانی کرے تو خدا بھی بے پرواہ اور سزاوار حمد (وثنا) ہے۔

اَلْكَلِمَاتُ وَالتَّرَاكِيْبُ (مشکل الفاظ کے معنی)

تُلْقُوْنَ	تم ڈالتے ہو۔
تُسِرُّوْنَ	تم چھپاتے ہو۔
اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ	اگر وہ تم پر قابو پا جائیں۔
بُرَءٰۤؤُا	بے زار۔

اَلتَّمَارِيْنُ (مشقی سوالات)

سوال نمبر 1: سورۃ الممتحنہ کی روشنی میں اہل ایمان کا اسلام دشمن کافروں کے ساتھ کیا رویہ ہونا چاہیے؟

جواب: اہل ایمان کا اسلام دشمن کافروں کے ساتھ رویہ:

کفار اللہ اور رسول ﷺ کے دشمن ہیں اور تمہارے بھی۔ انہوں نے ایمان لانے کی پاداش میں اللہ کے رسول ﷺ کو مکہ سے ہجرت پر مجبور کر دیا۔

لہٰذا ان سے دوستانہ برتاؤ کرنا یا دوستانہ پیغام بھیجنا ایمان والوں کو زیب نہیں دیتا۔